دارالافتاء دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

فتویٰ نمبر: 31842

برائے رابطہ
www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524

الاستفتاء

مفتی صاحب ہمارے دادا کی وراثت بیس ہزار تھی جبکہ والد صاحب نے جو زمین گھر کیلئے خریدی وہ ایک لاکھ بیس ہزار کی تھی، والد چونکہ بڑے تھے اور کاروبار کرتے تھے، بقیہ چاچو اور پھوپھیاں چھوٹے تھے اور جو چاچو تھے وہ دونوں پڑھتے تھے، جبکہ والد صاحب کی ابتدائی جوانی میں ہی شادی ہوگئی تھی، اس کے بعد والد صاحب نے دو پھوپھیوں کی تین بار شادی کی، اور دو چاچو کی بھی تین بار شادی کی اور ساتھ انکی بیٹیوں کو ایک ایک تولہ سونا بھی دیا اور ہر ایک چاچو کو الگ مکان بھی بنا کر دیا جبکہ صرف ایک چاچو عرصہ تین سال تک والد صاحب کیساتھ کاروبار میں شریک رہا اور اس عرصہ میں اس نے تقریبا 50 سے 60 ہزار اپنے الگ جمع بھی کر لیئے، جبکہ آج تک ہم بہن بھائیوں کی شادی نہیں ہوئی، جو زمین والد صاحب نے دادا کی رقم کیساتھ اپنی رقم ملا کر لی وہ بارہ مرلہ ہے، اور والد اپنے بہن بھائیوں سے آج تک بہت خیر خواہ ہیں ہر ایک بھائی کو زمین برابر تقسیم کر دی اور کچھ تھوڑی سی مشترکہ چھوڑ دی ہے اب والد صاحب کی اولاد جوان ہوگئی اور وہ اپنے والد سے مطالبہ کرتی ہے کہ ابو جی آپ نے زمین میں رقم خرچ کی اور پھر بھائیوں کیلئے مکان بنا کر شادی کے اخراجات کیساتھ ساتھ ان کی بیٹیوں کو ایک ایک تولہ سونا بھی بنایا اور اپنی بہنوں کی بھی شادیاں کیں اور آپ خود کہتے ہیں کہ مجھے میرے بھائیوں نے دعوت ولیمہ کا خرچ تک بھی نہیں دیا، لہذا اب مہربانی فرما کر [illegible] اپنی اولاد کیلئے چھوڑ دیں، لیکن والد صاحب اپنے بھائیوں کو دینے پر بضد ہیں کہ میرے بھائی ہیں میں ان کو ضرور دوں گا اب یہ مسئلہ ہماری سمجھ میں نہیں ہے، لہذا مہربانی فرما کر شریعت کی روشنی میں والد اور اولاد کے درمیان فیصلہ فرما دیں۔ شکریہ:

المستفتی
محمد الیاس میلسی:

الجواب بتوفیق ملہم الصواب:

یہ بات درست ہے کہ والد اپنی جائیداد کا خود مالک اور متصرف ہوتا ہے لیکن اپنے حقیقی وارثان کو چھوڑ کر بہن بھائیوں کو جائیداد دینا یہ امر شرعاً درست یا جائز نہیں ہے، والد پر لازم ہے کہ دیگر خیر خواہیوں کیساتھ اپنی اولاد کو بھی مدنظر رکھے۔

والدلیل علی ذالک:

فی المشکوٰۃ

عن انس رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قطع میراث وارثہ

جاری ہے

قطع الله ميراثه من الجنة يوم القيامة -

وفي شرح المجلة ج ۱ ص ۱۳۲

كل يتصرف في ملكه كيف شاء لكن اذا تعلق حق الغير به يمنع المالك من تصرفه على وجه الاستقلال -

والله أعلم بالصواب

كتبه

نعمت الله [illegible]

از دار الافتاء دار العلوم [illegible]

الجواب صحيح

دار الافتاء

٥ / ٦ / ١٤٤١ھ

Scanned with CamScanner